سوال

میرے شوہر بائیکیا چلاتے ہیں۔ ہمارا گھر اپنا نہیں ہے۔ جوائنٹ فیملی سسٹم ہے اور اس گھر کے 10 حقدار ہیں۔ ہمارے اپنے نام صرف ایک موٹر سائیکل ہے۔ گھر میں کوئی آسائش کا سامان نہیں ہے۔ پانی اور گیس جیسی بنیادی سہولیات بھی موجود نہیں ہیں۔ ہمارے ذمے تقریبا 30 ہزار کا قرض ہے۔ کیا ہم زکوۃ کے پسوں سے قرض کی ادائیگی کرسکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زکاۃ کے مستحق افراد کا ذکر تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (التوبۃ: 60)

صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور ان پر مقرر عاملوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے میں اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔

مذکورہ بالا آیت مبارکہ میں زکاۃ کے مصارف بیان کیے گئے ہیں، ان میں سے ایک مصرف وَالْغَارِمِينَ بھی ہے۔ اس سے مراد وہ مقروض ہیں جو قرض ادا نہیں کرسکتے، یا وہ کاروباری لوگ یا زمیندار وغیرہ جو کاروبار یا فصل برباد ہوجانے کی وجہ سے زیر بار ہوگئے، اگر وہ اپنی جائداد میں سے قرض ادا کریں تو فقیر ہوجائیں۔

اگر قرض خواہ قرض کی ادائیگی کا مطالبہ کررہا ہے اور آپ کے شوہر کی ماہانہ آمدنی اتنی نہیں ہے کہ اس سے قرض ادا کیا جاسکے، یعنی اگر وہ کئی مہینے بھی گھر کے اخراجات کے علاوہ کچھ پیسے الگ کرکے جمع کرتا رہے گا تو جمع نہیں ہوں گے، یا بمشکل جمع ہوپائیں گے تو آپ زکاۃ کے مال سے قرض کی ادائیگی کرسکتے ہیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی